اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر: غلام نبی

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ | یوم یک شنبہ | مطابق ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۴۹

امانت فنڈ کا دینی اور دُنیوی دونوں لحاظ سے نہایت مفید طریق

خدا تعالےٰ کے دین کی حفاظت اور اشاعت کی روز افزوں ضروریات کے لئے چونکہ غریب اور قلیل التعداد جماعت احمدیہ کی عام مالی قربانیاں مکتفی نہیں ہوتیں۔ اس لئے مرکزی اداروں کو ہمیشہ مالی مشکلات درپیش رہتی ہیں۔ اور بعض اوقات تو حالت نہایت ہی رنجیدہ ہو جاتی ہے ۱۹۳۶ء میں جب یہ مشکلات بہت بڑھ گئیں تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی اَیَّدَہُ اللہ تعالےٰ نے اکتوبر ۱۹۳۶ء میں مجلس مشاورت کا ایک خاص اجلاس طلب فرمایا۔ جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مالی مشکلات دُور کرنے کی تجاویز پر غور و خوض کیا گیا۔ اس موقعہ پر دیگر تجاویز کے علاوہ ایک خاص تجویز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایسی بیان فرمائی جس سے ایک طرف تو جماعت پر اس کا کوئی بوجھ نہیں پڑ سکتا۔ اور دوسری طرف مرکز کا بوجھ بہت کچھ ہلکا ہو سکتا ہے۔ وُہ تجویز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہی الفاظ میں یہ ہے۔ کہ وُہ احباب جماعت جن کے پاس کچھ بھی اندوختہ ہو۔ خواہ تھوڑا ہو۔ یا زیادہ وُہ اس روپیہ کو بجائے کسی بنک میں یا ڈاکخانہ میں رکھنے کے یا اپنے پاس رکھنے کے صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرا دیں۔ اپنی آمد میں سے کچھ نہ کچھ روپیہ پس انداز کرنا ہرگز معیوب بات نہیں۔ بلکہ پسندیدہ چیز ہے۔ اور اکثر حالتوں میں موجب ثواب بھی ہے اکثر لوگ اپنی مختلف ضرورتوں کے لئے روپیہ جمع کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً بچوں کی تعلیم کے لئے یا شادی کے لئے اور ایک عرصہ تک یہ رقمیں بے کار پڑی رہتی ہیں۔ اور حفاظت کی غرض سے کسی نہ کسی بنک یا ڈاکخانہ میں یا اور کسی جگہ امانت رکھی جاتی ہیں۔ اگر ہمارے احباب بجائے بنکوں یا ڈاکخانوں وغیرہ میں جمع کرانے کے اپنا اندوختہ صدر انجمن احمدیہ کے مرکزی خزانہ میں جمع کرا دیں۔ اور حسب گنجائش اس میں اضافہ کرتے رہیں۔ تو اسی سے لاکھوں روپیہ جمع ہو سکتا ہے سلسلہ کے مرکزی کاروبار میں سہولت پیدا ہو سکتی ہے۔ اور کارکنوں کو سانس لینے کا موقعہ مل سکتا ہے۔

اس تحریک میں بعض مخلصین نے حصہ لیا۔ جو اپنی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بطور امانت رکھتے ہیں۔ لیکن عام طور پر اس کی طرف پوری توجہ نہیں کی گئی۔ حالانکہ اس تجویز کے متعلق ہر پہلو سے نظارت بیت المال اطمینان دلا چکی۔ اور ہر ممکن سہولت پیدا کرنے کا ذمہ لے چکی ہے۔ اس میں تو کوئی کلام ہی نہیں۔ کہ صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں امانتاً روپیہ جمع کرانا ثواب کا کام ہے۔ اور کون احمدی ہے جو ثواب حاصل کرنے کا خواہش مند نہیں البتہ یہ خیال ہو سکتا ہے۔ کہ ممکن ہے نظارت بیت المال ضرورت کے وقت امانتی روپیہ واپس نہ دے سکے۔ اور اس طرح تکلیف کا سامنا کرنا پڑے۔ لیکن اس بارے میں خزانہ صدر انجمن کا اس وقت تک کا طریق کار کافی طور پر اطمینان بخش ہے۔ اور وُہ یہ ہے۔ کہ جب سے امانتاً روپیہ جمع کرایا جا رہا ہے۔ اور اس کی ابتدا ۱۹۲۶ء سے ہوئی ہے۔ آجتک کوئی ایک بھی ایسی مثال نہیں۔ کہ کسی امانت دار کو اپنا روپیہ واپس لینے میں کوئی دقت پیش آئی ہو۔ بلکہ ہر امانت دار کا مطالبہ جلد سے جلد پورا کر دیا جاتا ہے۔ اور آئندہ کے لئے بھی نظارت بیت المال ایسا ہی اطمینان دلانے کے لئے اعلان کر چکی ہے۔ ایسی صورت میں کوئی وجہ نہیں۔ کہ احباب جماعت امانتاً روپیہ جمع کرانے میں کوتاہی کریں۔ اور چونکہ امانت کا حساب پانچ روپیہ تک کی اقل رقم داخل کرنے سے بھی شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ہر احمدی اس تحریک میں حصہ لے کر ثواب حاصل کر سکتا ہے۔

اس بارے میں ایک اور ضروری بات رازداری ہوتی ہے۔ اس کے متعلق بھی نظارت بیت المال اعلان کر چکی ہے۔ کہ ہر ایک امانت دار کا الگ الگ حساب رکھا جاتا ہے۔ اور ان حسابات کو مخفی رکھا جاتا ہے۔ کسی ایک دوست کے حساب کا علم دوسرے کو نہیں ہو سکتا۔ کارکنوں کے لئے سخت ہدایت ہے کہ وُہ کسی کا حساب کسی دوسرے کو نہ بتائیں۔ اور اس پر پوری احتیاط کے ساتھ عمل کیا جاتا ہے۔

امانت فنڈ سے روپیہ واپس لینے والے باہر کے دوستوں کو خیال ہو سکتا ہے۔ کہ روپیہ کی واپسی پر انہیں کچھ نہ کچھ خرچ کرنا پڑے گا۔ مگر یہ بھی طے ہو چکا ہے۔ کہ منی آرڈر کمیشن یا خرچ بیمہ وغیرہ خزانہ برداشت کرے گا۔

غرض اس تحریک کے متعلق ہر پہلو نہایت اطمینان بخش ہے۔ اور اس میں حصہ لینے والے اصحاب کا روپیہ ایک تو بیکار پڑے رہنے کی بجائے سلسلہ کے کاموں میں استعمال کیا جا سکے گا۔ اور ضرورت کے وقت مل بھی جایا کرے گا۔ اور دوسری طرف مفت میں ثواب حاصل ہوتا رہے گا۔ وُہ اصحاب جنہوں نے ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ اب ضرور متوجہ ہوں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۹ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی نواب عبد اللہ خان صاحب معہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب آج شام کو لاہور سے واپس آ گئے۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

خانصاحب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب دہلی سے آ گئے ہیں ؂

افسوس میاں رحیم بخش صاحب پٹیالوی سابق دربان ڈیوڑھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ۳۱۳ صحابہ میں سے تھے آج وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بعد نماز عصر جنازہ پڑھایا۔ اور نعش کو کندھا دیا۔ مرحوم کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں ؂

اظہارِ حق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بے گانۂ اطاعتِ حکمِ خدا بھی دیکھو
اپنی جفا بھی دیکھو میری وفا بھی دیکھو

بے راہ روی میں اپنی حد سے نکل گئے ہو
اس طرزِ ناروا کی کچھ انتہا بھی دیکھو

احوالِ اہلِ عالم تم پر عیاں ہے سب کچھ
اب عیسیٰ زماں کا دارالشفا بھی دیکھو

اک مخزنِ اماں ہے دارالاماں کی بستی
اہلِ وفا میں آ کر صدق و صفا بھی دیکھو

نفسِ دنی کے پیچھے تم گامزن رہو اب
نفسانیت کو چھوڑو حق کی رضا بھی دیکھو

سوچو وفائے موسیٰ فرعون کی سرکشی بھی
یورپ کی سرزمیں کی بگڑی فضا بھی دیکھو

بدلا ہوا کا رخ ہے تم کو بھی کچھ خبر ہے
مشرق کی پھر ہوا میں طوفاں بپا بھی دیکھو

ہے رازِ کامرانی حق کی رضا میں پنہاں
چھوڑا ہے گر خدا کو اسکی قضا بھی دیکھو

احمد کے خادموں سے بغض و عناد کیسا
حق نے انہیں نوازا اسکی جزا بھی دیکھو

احمد کے خادموں کو تم بے نوا نہ سمجھو
زور اپنا تم نے دیکھا انکی دعا بھی دیکھو

امن و سکوں کی کشتی طوفاں میں گھر گئی ہے
جو تم کو پار کر دے وہ ناخدا بھی دیکھو

کھونا نہ وقتِ زریں ان لیڈروں کے پیچھے
حق نے ہے جسکو بھیجا وہ راہنما بھی دیکھو

محمود کی رضا ہی اب تو رضائے حق ہے
لے کر دعائیں اسکی فضلِ خدا بھی دیکھو

عبد الحکیم احمدی ایر ہیڈ کوارٹرز شملہ

تفسیر سورۃ الکوثر

چھوٹے سائز کے آٹھ صفحہ کے ٹریکٹ میں مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندھری نے سورہ کوثر کی تفسیر شائع کی ہے۔ جس کا ہدیہ فی کاپی ایک پیسہ ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ نہایت ہی ناموافق حالات میں اس سورۃ میں ایک عظیم الشان پیشگوئی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کامیابی کی پیش کی گئی تھی۔ جو نہایت شاندار رنگ میں پوری ہوئی ؂ ٹریکٹ دلچسپ اور مفید ہے۔ ملنے کا پتہ۔ عنایت اللہ صاحب جالندھری مولوی فاضل قادیان ہے ؂

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) گیانی عباد اللہ صاحب مبلغ بیمار ہیں (۲) ویٹرنری ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب پنشنر نے امرتسر میں آنکھوں کا اپریشن کرایا ہے (۳) مستری محمد موسےٰ صاحب لاہور بعارضہ بخار و درد جگر عرصہ سے بیمار ہیں (۴) سید امیر احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ کی والدہ سخت بیمار ہے۔ (۵) خواجہ عبد الغفار صاحب قادیان بعارضہ تپ دق بیمار ہیں (۶) میاں علی بخش صاحب رہتاس ضلع جہلم بیمار ہیں (۷) ملک محمد حسین صاحب چک ۸۲ جنوبی ضلع سرگودہا نے نمبرداری کی اپیل دائر کی ہوئی ہے (۸) میاں بشیر احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی انبالہ عرصہ سے بخار و کھانسی میں مبتلا ہیں (۹) قریشی عبد الشکور صاحب اجمیر کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۱۰) منشی فتح دین صاحب کلرک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری نرینہ اولاد کے حصول کے لئے (۱۱) محمد شفیع صاحب سیالکوٹ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۱۲) سید محمد سعید سلیم صاحب قادیان کی لڑکی بیمار ہے (۱۳) صوبہ دہلی کے دیہات میں سے ایک گاؤں سرسپور میں تھوڑے ہی عرصہ سے جماعت احمدیہ قائم ہوئی ہے۔ اس جماعت کے افراد آج کل مختلف قسم کے مصائب میں مبتلا ہیں۔ ان کی مخلصی کے لئے (۱۴) محمد لعل بیگ صاحب ٹونڈی عنایت خاں کے ہاں چوری ہو گئی ہے اس کی برآمدگی کے لئے (۱۵) ملک بشیر احمد صاحب نوشہرہ کی امتحان میں کامیابی کے لئے (۱۶) سید ہمام الدین احمد صاحب جمشید پور کی والدہ بیمار ہے۔ (۱۷) ملک عزیز احمد صاحب کوئٹہ کا لڑکا رشید احمد بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے۔ ان سب کے لئے دعا کی جائے ؂

شکریہ درخواست دعا پچھلے دنوں خاکسار کا ایک لڑکا بعارضہ ٹائیفائڈ اور نمونیہ بیمار ہو گیا۔ پھر ایک بچی بھی ٹائیفائڈ میں مبتلا ہو گئی مگر خدا تعالےٰ کے فضل سے دونوں مریض احباب کرام کی دعاؤں نے اثر کیا۔ اور خدا نے دونوں کو شفا بخشی۔ جس کے لئے بندہ تمام دعا کرنے والے اصحاب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور ساتھ ہی عرض کرتا ہے۔ کہ اب پھر سے ایک اور لڑکے کو ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا ہے۔ اور میں خود بھی مالی مشکلات کے علاوہ بخار میں مبتلا ہوں۔ دعا کی جائے کہ اللہ تعالےٰ بیماروں کو صحت دے۔ اور مشکلات کو دور فرمائے

خاکسار۔ عابد شریف از ساگر تیموگہ ریاست میسور

اعلان تقرر مولوی عبد الرحمن صاحب شیام گوئی ڈاکخانہ کوٹلی ریاست جموں کو جماعت احمدیہ ٹائین منکوٹ کا سیکرٹری مال منظور کیا جاتا ہے۔ (ناظر بیت المال)

ولادت (۱) سید احمد صاحب مولوی فاضل قادیان کے ہاں ۲۶ اکتوبر کو دوسرا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے شریف احمد نام تجویز فرمایا (۲) برکت اللہ صاحب پوسٹ مین رائے ونڈ کے ہاں ۹ اکتوبر کو لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے

دعائے مغفرت (۱) ملک احمد دکھا صاحب کبڑیال جو مخلص صحابی تھے۔ ۱۹ اکتوبر کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون دعائے مغفرت کی جائے (۲) محمد عبد الحق صاحب مجاہد بھوپال وڈالہ کا بچہ فوت ہو گیا ہے دعائے نعم البدل کی جائے ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفہ مسائل حج

احرام کی حقیقت اور اس کی حکمتیں

از ابو البرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

شعائر اللہ کی حرمت

۱۔ یا ایھا الذین اٰمنوا لا تحلّوا شعائر اللہ ولا الشھر الحرام ولا الھدی ولا القلائد ولا اٰمین البیت الحرام یبتغون فضلا من ربھم و رضوانا و اذا حللتم فاصطادوا۔ (المائدہ)

اس آیت میں شعائر اللہ کی حرمت اور حرمت کو قائم رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور شعائر اللہ سے مراد اس جگہ وُہ تمام مقامات بھی ہیں۔ جن کا کسی نہ کسی طرح احکام شریعت کے رُو سے آداب حرمت و عزت سے تعلق پایا جاتا ہے۔ خواہ موسم حج میں احرام کے لحاظ سے وہ میقات مکانی ہوں۔ یا ارکان حج کے لحاظ سے ان کا تعلق اعمال حج سے ہو۔ ان کے سوا اس آیت میں حرمت کا ہر ایک مہینہ اور قربانی کے جانور اور بالخصوص وہ جانور جو قربانی کے لئے بٹی ہوئی اون وغیرہ کی رنگین یا غیر رنگین رسیوں سے نشاندار بنائے گئے ہوں۔ اور وُہ لوگ بھی جو بیت اللہ کی زیارت کا عزم رکھتے ہوئے اس کی طرف سفر کر رہے ہوں۔ محض اس غرض سے کہ سفر زیارت حج سے انہیں اپنے رب کا فضل۔ اور اس کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو۔

حجاج کے دو بڑے مقصد

۲۔ یبتغون فضلا من ربّھم و رضوانا کے فقرہ میں حجاج کے لئے دو مقصد مقرر فرمائے ہیں۔ ایک فضل۔ اور دوسری رضا۔ فضل اور رضا دونوں کا اکٹھا ذکر کرنے سے دین اور دُنیا کی برکات کی طرف اشارہ ہے۔ اور اصل مقصد انسان کی زندگی کا رضائے الٰہی کا حصُول ہے۔ جو روحانی نعمتوں میں سے سب سے بڑھ کر نعمت ہے۔ اور جسمانی نعمتیں جو دُنیوی ہیں۔ یہ ایک زائد چیز ہے۔ جسے انسان کے لئے بطور فضل پیش کیا گیا ہے آیت فاذا قُضیتِ الصّلوٰۃ فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللہ میں بھی نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد جو دینی عمل ہے۔ اور باعثِ رضائے الٰہی فضل کی تلاش دُنیوی برکات کے حصُول کے معنوں میں پیش کی ہے۔ اور وُہ دُنیوی امُور کے مشاغل ہیں جیسے تجارت کا پیشہ۔ اور کسب۔ اور عبادت الٰہی کے فریضہ کی ادائیگی کے بعد دُنیا کے مشاغل کو فضل قرار دیا ہے۔ انہی معنوں میں حج پر جانے والوں کی نسبت فرمایا۔ لیشھدوا منافع لھم و یذکروا اسم اللہ فی ایام معدودات۔ یعنی علاوہ اعمال حج کی بجا آوری کے حاجی لوگ تجارت کے طور پر مالی فوائد بھی حاصل کر سکتے ہیں ہاں للّٰہ علی النّاس حج البیت کے حکم میں للّٰہ کی تقدیم میں اس بات کی طرف اشارہ فرما دیا۔ کہ عملِ حج بلحاظ اصل مقصد اللہ تعالٰی کے لئے ہو۔ نہ کسی اور مقصد کے لئے۔ چنانچہ حج البیت کے فقرہ میں بھی اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حج کے لئے قصد ہو۔ تو صرف اللہ کے گھر کا۔ اور اللہ ہی کی رضا اور لقاء کا۔ ہاں اگر تجارت کا مال و متاع بھی ساتھ ہو اور وہاں موقعہ پر تجارت بھی کر لی جائے تو حرج نہیں۔ ہاں اس تجارت کو بھی خدا کا حکم اور مخلوق کی بھلائی سمجھ کر کیا جائے۔ اور اس میں اللہ تعالٰے کی رضا اور اجازت کو ملحوظ رکھنا از بس ضروری ہے۔ تا تعظیم لامر اللہ کے ساتھ شفقت علٰے خلق اللہ کا پہلو بھی قائم رہے۔ اور حسناتِ دُنیا کے ساتھ حسناتِ اخرویہ بھی حاصل ہوں۔ پھر چونکہ نیت کے فساد سے اور صرف دُنیوی غرض کو ملحوظ رکھ کر حج کا سفر کرنا حسناتِ آخرت سے محرومی کا باعث ہے اس لئے اس کی نسبت فرمایا۔ ومن النّاس من یقول ربّنا اٰتنا فی الدنیا و ما لہ فی الاخرۃ من خلاق۔ یعنے لوگ جو اپنے سفر حج کو دُنیا طلبی کی غرض تک محدُود رکھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے رب جو کچھ ہمیں دینا ہے۔ دُنیا کے بارے میں ہی دے ایسے طالبانِ دُنیا کے لئے آخرت کی حسنات سے کوئی حصہ نہیں ہے۔

پھر فرمایا۔ جو لوگ دُنیا اور آخرت دونوں طرح کے فوائد کو حسنات کی غرض سے چاہتے ہیں۔ تو ان کو وُہی ملے گا۔ جو وُہ چاہتے ہیں۔ چنانچہ ان کی نسبت فرمایا:۔ ومنھم من یقول ربّنا اٰتنا فی الدّنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔ یعنی وُہ لوگ جو آتشِ حرصِ دُنیا اور آتش دوزخ سے بچنے کی دُعا کے ساتھ دُنیا اور آخرت دونوں طرح کی حسنات کے حصول کے لئے دُعا کرتے رہتے ہیں ان کو دونوں طرح کے حسنات حاصل ہونگے۔

احرام کے معنی

۳۔ احرام کا لفظ حرام اور حرمت سے باب افعال ہے۔ جس کے معنے ہیں۔ کسی چیز کو حرام کرنا۔ یا حرام قرار دینا۔ یا کسی چیز کے استعمال سے اپنے تئیں شرعی ہدایت کے ماتحت روکنا۔ علاوہ اس کے مقامات حرمت اور آداب گاہوں میں داخل ہونا اور اعمال حج کے لئے حرمت کے مہینوں میں داخل ہونا بھی اس میں شامل ہے۔ مسئلہ حج کے لحاظ سے احرام کے یہ معنے ہیں۔ کہ حج کرنے والے حسب ہدایت تعلیم اسلام مکہ کی چاروں سمتوں کے مقرر کردہ میقات مکانی سے میقات زمانی کی شرط کو ملحوظ رکھنے کے ساتھ اقوال اور اعمال حج کی بہ ترک منہیات پابندی اختیار کریں۔

سلبی اور ایجابی کششیں

۴۔ جو مقصد احرام کا حج کے متعلق قائم کیا گیا ہے۔ اور جس حکمت کے ماتحت قائم کیا گیا ہے۔ وہ حکمت شریعت کے ہر پہلو میں ملحوظ رکھی گئی ہے۔ حتیٰ کہ کلمۂ توحید جو مذہب اسلام کی رُوح و روان ہے۔ اور جس پر دین اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اس میں بھی اس حکمت کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اور وہ حکمت یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ جو انسان کی زندگی کا اصل مقصد ہے۔ اس کے حصُول کے لئے انسان کی فطرت میں دو کششیں رکھی گئی ہیں۔ ایک کشش سلبی مفاد اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور دوسری کشش ایجابی۔ یعنی ثبوتی مفاد۔ سلبی کشش کا مفاد یہ ہے۔ کہ انسان کائناتِ عالم اور مشہودات عوالم کی ہر منزل کو عبُور کرتا جائے۔ اور مخلوقات کی کسی نوع اور نوع کے کسی فرد پر بھی بلحاظ مقصد اور اصل مقصد کے قرار نہ پکڑے۔ اور جس طرح مسافر اپنی مسافت میں قدم قدم پر ہر پچھلے قدم کی مسافت کو چھوڑ کر آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور قرار نہیں پکڑتا۔ جب تک کہ منزلِ مقصُود پر نہ پہونچ جائے۔ اسی طرح عبد عارف کا حال ہے۔ کہ وُہ مخلوقات سے اپنی نگاہ عارفانہ اور احساسِ محبت کے ساتھ مخلوقات کی انواع اقسام کی منازل کو قابلِ عبور سمجھتا ہؤا ان سے گزر کر خالقِ عالم کے وصال کی انتہائی منزل مقصُود پر پہونچنے کی کوشش کرتا ہؤا دم نہیں لیتا۔ جب تک کہ اس پر پہونچ نہ جائے۔

پس دوسری کشش انتہائی منزل مقصُود تک پہنچنے اور اس پر قرار پکڑنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ہاں پہلی کشش غیر اللہ کے فنا نظری کا مفاد اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور دُوسری کشش بقا کا مفاد۔ جس کا تعلق وصالِ الٰہی کے حصُول سے ہے۔

اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ سے فقرہ لا الٰہ اسی فنا نظری سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کا مفاد غیر اللہ کو کالعدم اور فانی سمجھنا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی تجلیات کو ہر وقت بنظر معرفت اور باستیلاء محبت مشاہدہ کرتے رہنا لا الٰہ الا اللہ کی حقیقت کے نیچے ہے۔ جو دوسری کشش کے مفاد سے تعلق رکھتا ہے۔ اور احکام شریعت میں حلال و حرام اور امر و نہی اور نیکی و بدی کا قانون بھی اسی غرض کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ کہ ان دو کششوں کو جو سلبی اور ایجابی مفاد کے لحاظ سے لا الٰہ اور الا اللہ کے کامل مقصد سے تعلق رکھتی ہیں انہیں درجہ بدرجہ علمی اور عملی اور اعتقادی نشو و نما اور حسن تربیت سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ اور حج جو حدیث نبوی کے رو سے اعظم سبل اللہ ہے۔ اس میں احرام کی بمعہ متعلقات احرام کے بھی یہی غرض ہے۔ کہ احرام کے ذریعے جو ایک طرف رفع حجب کے مقصد کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے جو سلبی معنوں میں پایا جاتا ہے۔ اور دوسری طرف حرم اقدس جو بیت اللہ ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی تجلیات کے ظہور کا محل مخصوص اس کے مشاہدہ کرنے کا مدعا اپنے اندر رکھتا ہے لا الٰہ الا اللہ کی نفی اور اثبات کی جامع حقیقت ایک نئی شان کے ساتھ جو نماز روزہ کے علاوہ حج اور احرام حج سے ہی مخصوص ہے۔ حج کرنے والوں کو حاصل ہو سکے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس بارہ میں کیا ہی خوب فرمایا ہے

حسن اس کا کبھی کھلتا نہیں یہ یاد رہے
دوش مسلم پہ اگر چادر احرام نہ ہو

یعنی نفی ماسوی اللہ کی جب تک حاصل نہ ہو۔ جو چادر احرام ہے اللہ تعالیٰ کا حسن جو سب حسینوں سے بڑھ کر ہے وہ مشاہدہ میں نہیں آسکتا۔

اعمال حج کا ادب و احترام

۵۔ حج کے لئے احرام باندھنے کی ہر طرف کے لوگوں کے لئے جگہیں مقرر شدہ ہیں۔ جنہیں میقات مکانی بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ مدینہ اور مدینہ کی سمت والوں کے لئے ذوالحلیفہ اور شام اور اس کی سمت والوں کے لئے جحفہ۔ نجد اور اس کی سمت والوں کے لئے قرن المنازل۔ یمن اور اس کی سمت والوں کے لئے جو مشرق ہے جیسے ہندوستان کے لوگ ان کے لئے یلملم ہے۔ اور بعض مرویات میں عراق اور اس کی سمت والوں کے لئے ذات عرق اور عقیق بھی لکھا ہے اور میقات مکانی کی طرح احرام حج کے لئے میقات زمانی بھی ہیں۔ یعنی ایسے اوقات مقررہ جو اعمال حج اور احرام کے لئے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور وہ شوال اور ذی قعدہ اور ۹ دن ذی الحجہ تک کے ہیں۔ اور ویسے حرمت کے مہینے سال میں سے چار مقرر کئے گئے ہیں۔ ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ محرم۔ رجب۔ میقات مکانی اور میقات زمانی کا مقرر کرنا بغرض قیام امن ہے۔ تا حاجی لوگ حسب ارشاد فمن فرض فیھن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج۔ رفث یعنی گالی گلوچ اور تعلقات مخصوصہ زن و شوئی اور فسوق یعنی تفرقہ اور تشتت کے باغیانہ خیالات کا پھیلانا یا چوری اور ڈکیتی اور راہزنی کے طور پر بداعمالی کا طریق اختیار کرنا اور جدال یعنی ایسے مباحثات اور محرکات کو عمل میں لانا جس کے نتیجہ میں فتنہ اور فساد تک نوبت پہنچے۔ اور پھر جنگ و قتال سے خونریزی ہونے پر ملک کا امن برباد ہو۔ اور اس طرح حج کی غرض جو روحانی برکات اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کے متعلق ہو سکتی ہے۔ اس سے بکلی محرومی اور فقدان وقوع میں آئے

پس احرام کے لئے میقات مکانی اور میقات زمانی کے مقرر کرنے کی غرض اعمال حج کے لئے ادب و احترام کا ملحوظ رکھنا ہے جس کی حکمت فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج سے تعبیر کی گئی ہے۔ اور اسی غرض کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حدیبیہ کے مقام پر معلوم کیا۔ کہ کافر لوگ زیارت کعبہ کے لئے مزاحمت کرتے ہیں اور کعبہ تک جانے سے روک ڈالتے ہیں۔ اور ان کی مزاحمت پر آگے جانے اور نہ رکنے سے فتنہ و فساد پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ تو آپ نے الٰہی ارشاد جو لا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج کے الفاظ میں پیش کیا گیا۔ اس کی تعمیل میں صلح کر لی۔ اور پھر بحکم فان احصرتم فما استیسر من الھدی روکے جانے پر وہاں ہی احرام کھولدیئے۔ اور بربنا مجبوری وہیں قربانی کے جانور بھی ذبح کر دیئے۔ اسی بناء پر شریعت نے حج کے لئے من استطاع الیہ سبیلا کی شرط کو ملحوظ رکھا۔ اور حج کے لئے امن راہ کا ہونا شرائط ضروریہ سے قرار دیا۔ اور جسے امن راہ حاصل نہ ہو اس کے لئے بوجہ معذوری حج کی فرضیت اور ذمہ داری قائم نہیں رکھی جاتی۔ اور آج اس زمانہ میں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعث ثانی کا زمانہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت میں ظہور فرما ہوا۔ بوجہ امن راہ نہ حاصل ہونے کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام حج پر نہ جا سکے۔ کیونکہ علماء و مخالفین نے آپ کے حق میں خود مکہ اور مدینہ کے علماء سے بھی آپ کی نسبت واجب القتل ہونے کا فتوےٰ لیکر شائع کر رکھا تھا۔

پس آپ نے بھی بحکم لا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج فتنہ و فساد پیدا ہونے کے خطرہ سے حج پر جانا مناسب نہ سمجھا۔ ہاں آپ کی طرف سے آپ کی وفات کے بعد حج کرا دیا گیا۔ جو بلحاظ نیابت حج کی شرعاً جائز صورت قرار دی گئی۔ اور آیت لا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج کا صرف یہی مطلب نہیں۔ کہ حج کرنے والے لوگ ہی رفث اور فسوق اور جدال سے بچیں۔ بلکہ لا جو نفی جنس کے لئے لایا گیا ہے۔ اور تاکید کی غرض سے اسے بطور تکرار استعمال کیا گیا ہے۔ اس سے یہ مفاد معنوی بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ حج کرنے والوں کے علاوہ اگر دوسرے لوگ جو غیر حاجی ہوں۔ اور وہ کافر یا فاسق لوگ ہوں جو حاجیوں کے لئے رفث اور فسوق اور جدال کی صورت کا ارتکاب پیدا کرنے سے مزاحم ہوتے ہوں جیسے حدیبیہ کے موقعہ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو پیش آیا۔ تو ایسے مزاحم ہونے والوں کے مقابل بھی حج پر جانے والوں کی طرف سے رفث اور فسوق و جدال کی کوئی صورت وقوع میں نہیں آنی چاہیئے۔ یعنی بحالت احرام حج کرنے والے نہ اقداماً کوئی اس طرح کی صورت اختیار کریں۔ نہ ہی مقابلتاً بصورت جواب۔

پس میقات مکانی اور میقات زمانی کا مقرر کیا جانا علاوہ حرم اقدس کے ادب و احترام کے مفاد کے قیام امن کی غرض بھی اپنے اندر رکھتا ہے تا اعمال حج کی بجا آوری کے لئے یہ امر ممد ہو سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری اعلان

بعض تبلیغی ضروریات کے لئے ایسے معاندین سلسلہ کے حالات کی ضرورت ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان یا آپ کے خلفاء کے خلاف بدزبانی کرنے کے باعث عبرتناک موت کا شکار ہو چکے ہوں۔ نیز ایسے مخالفین کے حالات کی بھی ضرورت ہے۔ جو کسی احمدی کے مقابل پر مباہلہ کر کے نشان عبرت بنے ہوں۔

مہاشہ محمد عمر مولوی فاضل قادیان

تبلیغ اندرون ہند

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

کشور گنج بنگال

مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ اپنی تازہ رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں مولوی انیس الرحمٰن صاحب وکیل جو انجمن اسلامیہ باجیت پور کے سیکرٹری تھے۔ اور سلسلے کے سخت مخالف تھے۔ اللہ تعالےٰ نے ان کی ہدایت کے سامان پیدا کئے اور انہوں نے بیعت کر لی۔ وکیل صاحب موصوف کے احمدی ہونے کی وجہ سے باجیت پور کے احمدیوں کو سخت تنگ کیا جانے لگا۔ اور گنتی کے چند احمدیوں کے لئے عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا۔ مگر تھوڑے ہی عرصہ بعد مخالفین کی مخالفت کی وجہ سے سارے علاقہ کشور گنج میں احمدیت کا عام چرچا ہو گیا جس کی وجہ سے نیک طبائع احمدیت کی طرف مائل ہونی شروع ہوئیں۔ اور بعضوں نے دلائل کا مقابلہ کر کے احمدیت کے لوہے کو مانا۔

پھر کچھ عرصہ بعد مخالفین نے مناظرہ کا چیلنج دینا شروع کیا۔ جس کو قبول کر لیا گیا قصبہ پر بیمار چر میں مناظرہ قرار پایا۔ مناظرہ کی کیفیت کے سمجھنے کے لئے اس کے نتیجے کا جان لینا ہی کافی ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مناظرہ کے دوسرے دن دو اشخاص نے بیعت کی۔ اور چند دنوں بعد پانچ افراد نے مزید بیعت کی۔ اس طرح ایک قلیل عرصہ میں قصبہ پر بیمار چر میں ۳۰ افراد کی ایک جماعت قائم ہو گئی۔ اللّٰھم زد فزد۔

چک ۵۶۵ ضلع لائل پور

چک ۵۶۵ ضلع لائل پور سے مولوی شیر محمد صاحب لکھتے ہیں کہ ۱۰-۱۱-۱۲ اکتوبر کو جماعت احمدیہ چک ۵۶۵ نے اپنا سالانہ جلسہ کیا۔ جس میں مرکز سے مولینا عبد الرحیم صاحب نیر۔ مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری۔ گیانی واحد حسین صاحب۔ مہاشہ محمد عمر صاحب۔ مولوی دل محمد صاحب۔ اور گیانی عباد اللہ صاحب نے شمولیت کی۔ سکھوں کی طرف سے مقابلہ میں دیوان لگایا گیا۔ مناظرے کا چیلنج دیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ مجسٹریٹ۔ تحصیلدار وغیرہ حکام معہ کافی پولیس کے موجود رہے۔ مولوی ابو العطاء صاحب نے نہایت دانشمندی سے صدارت و خط و کتابت مناظرہ کی۔ گیانی واحد حسین صاحب نے اعلےٰ اثر پیدا کرنے والی تقریروں کے ذریعہ سکھوں کے اعتراضات کا بطلان کیا۔ جس کا گرد و نواح سے آئے ہوئے کثیر التعداد غیر احمدیوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔

۱۲ اکتوبر کی رات کو مولوی عبد الرحیم صاحب نیر نے لینٹرن کی مدد سے تقریر کر کے احمدیت کی وسعت اشاعت کے مناظر دکھائے جس میں حکام بھی شامل ہوئے

۱۳ اکتوبر کو مستورات کے لئے لینٹرن لیکچر دن کے وقت اندھیرے مکان میں ہوا۔ اور خطبہ جمعہ میں مولوی عبد الرحیم صاحب نیر نے جماعت کو اصلاح۔ خوف خدا۔ اور مرکز سلسلہ سے تعلق رکھنے کی نصیحت کی۔ جس میں مرد و عورت شامل ہوئے۔ خدا کے فضل سے جلسہ ہر طرح کامیابی سے ہوا۔ اور غیر احمدی و غیر مسلم لوگوں پر گہرا اثر ہوا۔

بہار

مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ متعینہ بہار لکھتے ہیں کہ موضع پکو نہیں کلکتہ سے آئے ہوئے مولوی محمد یوسف صاحب کے ساتھ مناظرہ ہوا۔ جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگوں پر غیر احمدی مولوی کی قرآن کریم سے ناواقفیت ظاہر ہوئی۔ اور قرآن پاک کی رو سے اجرائے نبوت کے ثبوت نے احمدی عقاید کی ثقاہت کا اظہار اور احمدی دلائل کا غلبہ ثابت کیا۔

وصیتیں

نمبر ۵۴۵۵:۔ میں مہر محمد یار ولد مہر محمد اعظم صاحب قوم سیال سرگانہ پیشہ زمینداری عمر ۴۲ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۱۷ء ساکن باگڑ سرگانہ ڈاکخانہ خاص ضلع ملتان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ اگست ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) ۶۳ بگہ اراضی زرعی قسم چاہی نہری جدی ملکیت رقبہ واقعہ موضع باگڑ سرگانہ تحصیل کبیر والا ضلع ملتان قیمتی -/۶۲۰۰

(۲) چودہ بیگہ اراضی زرعی قسم بنجر قدیم جدی ملکیت رقبہ واقعہ موضع ستھد ودانہ۔ تحصیل شور کوٹ ضلع جھنگ۔ قیمتی -/۴۰۰

(۳) ۵ کنال اراضی زرعی قسم چاہی نہری جدی ملکیت رقبہ واقعہ موضع باگڑ سرگانہ متصل آبادی دیہہ قیمتی -/۵۰۰

(۴) ایک مکان خام رہائشی واقعہ آبادی دیہہ موضع باگڑ سرگانہ معہ زمین قیمتی -/۳۰۰ (۵) کوٹھی موسومہ "احمد کوٹھی" واقعہ موضع طرف مبارک کچہری روڈ شہر ملتان کا ۱/۱۶ حصہ قیمتی -/۴۰۰ (۶) ایک مکان خام واقعہ محلہ پیر پٹھانی کچہری روڈ ملتان کا ۱/۱۲ حصہ قیمتی -/۲۵ (۷) دس مرلہ اراضی سکنہ قطعہ ۲۳ کا ۱/۲ واقع محلہ دار البرکات قادیان۔ قیمتی -/۲۰۰

(۸) ۲۶ بگہ اراضی زرعی مرہونہ قسم چاہی نہری رقبہ واقع موضع باگڑ سرگانہ خود حاصل کردہ زر رہن تعدادی -/۲۰۰

(۹) نقد مبلغ -/۱۰۲۰ (۱۰) دو راس بھینس -/۲۰۰ - دو راس گائے قیمتی -/۸۰ ایک گھوڑا قیمتی -/۱۰۰ - ایک گھوڑی قیمتی -/۵۰ اثاث البیت قیمتی -/۱۰۰ کل ۹۳۷۵ روپیہ

اس میری مندرجہ بالا جائیداد کی کل قیمت ۱۱۷۷۵ روپے ہوتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں حصہ وصیت میں بصورت جائیداد یا نقد جزوی یا کلی طور پر کوئی ادائیگی کروں۔ تو اس قدر حصہ ادا شدہ متصور ہو گا۔ اس جائیداد کے علاوہ اگر میری اور کوئی جائیداد بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہو گی۔ اس وصیت کا میں اور میرے ورثاء ہر طرح سے پابند رہیں گے۔ وباللہ التوفیق۔ لہٰذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان لکھ دی ہے۔

العبد:۔ خاکسار مہر محمد یار نمبردار۔ قوم سیال سرگانہ ساکن باگڑ سرگانہ تحصیل کبیر والا ضلع ملتان بقلم خود مورخہ ۲۹/۸/۳۹

گواہ شد۔ منظور احمد پسر مہر محمد یار صاحب موصی مذکور بقلم خود۔

گواہ شد۔ فیض احمد انسپکٹر

بیت المال قادیان دار الامان ۲۹/۸/۳۹

نمبر ۵۴۵۸:۔ میں محمد ابراہیم ولد رحیم بخش قوم چوہان پیشہ ملازمت پٹوار نہر عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت فروری ۱۹۳۸ء ساکن کوٹ میاں صاحب ڈاکخانہ دیبل پور ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ صفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۵ اپریل ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) ایک دوکان واقعہ قصبہ کلانور دروازہ اروان کرٹرہ تعمیر عمارت پختہ مسقفہ مشتمل بر دو کوٹھڑی معہ کٹرہ محدود بحدود ذیل شرقی مکان حسین بخش آرائیں۔ حد غربی بازار شارع عام۔ حد شمالی مکان دو الیہ نمبردار۔ حد جنوبی دوکان محمد حسین وغیرہ ارائیاں۔ جس کی اندازاً قیمت دو صد روپیہ ہے

(۲) میرے جدی مکانات جو موضع کوٹ میاں صاحب ڈاکخانہ دیبل پور موضع گورداسپور میں ہیں۔ جنکی مجموعی قیمت دو صد روپیہ ہو گی (۳) قادیان میں مکان بنانے کے لئے زمین خرید ہے۔ جسکی قیمت -/۵۰۰ روپیہ ادا کی ہے۔ جائیداد غیر منقولہ کی کل قیمت مبلغ -/۹۰۰ روپیہ ہے۔ جسکا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتا ہوں۔ اور اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور جائیداد بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ کریم مجھے زندگی میں ہی طاقت بخشے کہ میں اس جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر سکوں۔ اگر میں اپنا حصہ وصیت یا کچھ حصہ جائیداد یا نقدی کی صورت میں اپنی زندگی میں ادا کر کے رسید حاصل کر لوں تو یہ رقم میرے حصہ جائیداد سے منہا کر دی جاوے (۴) میری تنخواہ مبلغ ۱۶ ماہوار ہے۔ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔

العبد محمد ابراہیم ولد رحیم بخش ساکن کوٹ میاں صاحب ڈاکخانہ دیبل پور ضلع گورداسپور ۲۴ صفر ۱۳۵۸ھ ۱۸/۴/۳۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات

پنجاب اسمبلی میں وزیر اعظم کی تقریر

لاہور ۲۴ ر اکتوبر- آج وزیر اعظم نے پنجاب اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا یہ غلط ہے کہ مسلم لیگ فرقہ پرستی اور فرقہ داری کو فروغ دیتی ہے۔ اور اس طرح ہندوستان کی آزادی کی راہ میں رکاوٹ اور حائل ہے۔ اگر مسلم لیگ میں کبھی ایسی کوئی بات پائی گئی۔ تو میں سب سے پہلے اس سے علیحدگی اختیار کر دوں گا۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ ہندوستان اگر آزادی حاصل کریگا۔ تو اس استخلاص کا باعث مسلم لیگ ہوگی۔ اور میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مسلم لیگ میں اس تبدیلی اور انقلاب کا ذمہ دار میں ہوں" کانگرس پارٹی کی طرف سے پیش کردہ ایک تحریک التوا پیش کرتے ہوئے لالہ دنی چند نے مسلم لیگ کے متعلق کہا کہ مسلم لیگ فرقہ پرست اور فرقہ دار انجمن ہے۔ جو ہندوستان اور اس کی آزادی کی راہ میں حائل ہے محرک کے ان الفاظ کا جواب آنریبل وزیر اعظم نے مذکورہ بالا الفاظ میں دیا۔ ایک اور کانگرسی ممبر نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا تھا۔ کہ پنجاب میں نوک سنگین حکومت کا کام چلایا جا رہا ہے۔ اس غلط بیانی کے جواب میں وزیر اعظم نے ارشاد کہا۔ کہ یہ الزام لگانے والے ذرا اجمنا پار کے صوبہ میں دیکھیں۔ وہاں "سول لبرٹی" کو کس طرح پامال کیا جا رہا ہے۔ آپ نے محرک کے اس الزام کی بھی تردید کی۔ کہ سر سکندر حیات خان مسلم لیگ کے فرقہ دارانہ اور ہندوستان کو مختلف حصوں میں تقسیم کرنے کی غرض سے پراپیگنڈہ کرنے کے لئے یو۔پی گئے۔ آنریبل وزیر اعظم نے کہا۔ کہ میں دونوں قوموں کو قریب تر کرنے کی کوشش میں مصروف رہا ہوں۔ اور ایک موقعہ پر میں نے دونوں قوموں کے لیڈروں کو انتباہ بھی کیا۔ کہ اگر اس وقت انہوں نے اپنے اختلافات دور نہ کئے۔ اور ان حالات کا احساس نہ کیا۔ اور اس وقت جس قربانی کی ضرورت ہے۔ اس سے انہوں نے دریغ کیا۔ تو ہندوستان کو کبھی آزادی حاصل نہ ہو سکے گی۔ میں نے بھی امید کا دامن نہیں چھوڑا میں اب بھی اس کوشش میں ہوں۔ اور مجھے یقین کامل ہے۔ کہ وہ دن ضرور آئیگا۔ جب میں اپنے اس مقصد میں کامیاب ہو جاؤں گا۔ حزب مخالف کے لیڈر کی تقریر کے بعد تحریک التوا کثرت رائے سے مسترد ہو گئی۔

پنجاب اسمبلی میں شریعت بل

لاہور ۲۶ ر اکتوبر- آج پنجاب اسمبلی میں پہلا غیر سرکاری بل پاس ہوا۔ جس کا مقصد قانون مزارعان میں اس طرح ترمیم کرنا تھا۔ کہ کسی موروثی مزارع کی وفات کے بعد اس کی بیوہ جو بچوں کی ماں ہو بہ محتاج نہ ہو جائے۔ اور اراضی پر بسر اوقات کر سکے۔ اس بل کے علاوہ کئی اور بل بھی پیش ہوئے۔ جن میں بعض کا مقصد جہیز کی لعنت کا انسداد کرنا تھا ایک بل کا مفاد یہ تھا۔ کہ اچھوت شہری حقوق اور مراعات سے محروم نہ رہیں۔ ان بلوں کو پیش کرنے کی اجازت مل گئی۔ دوسرا بل جسے پیش کرنے کی ہاؤس نے اجازت نہ دی۔ وہ مسٹر خالد لطیف گابا کا شریعت بل تھا۔ آنریبل وزیر اعظم نے اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے اس امر کی وضاحت کر دی۔ کہ مجھے بل کے اصول سے پورا اتفاق ہے اور میں چاہتا ہوں۔ کہ مسلمانوں پر شریعت کا قانون نافذ العمل ہو۔ مرکزی اسمبلی ایک ایسا قانون منظور کر چکی ہے۔ اگر کسی مقدمہ کے دونوں مسلمان فریق عدالت سے کہدیں۔ کہ وہ شریعت کے مطابق فیصلہ چاہتے ہیں۔ تو عدالت شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے لئے مجبور ہے۔ بل کی مخالفت کی وجہ بیان کرتے ہوئے سر سکندر نے کہا۔ کہ یہ بل در اصل باجی رشیدہ لطیف نے مرتب کیا تھا۔ اور مسٹر گابا کے پاس انہوں نے رائے دریافت کے لئے بھیجا تھا۔ اور انہوں نے اسے اپنا لیا۔ اور اب وہ یہ سہرا اپنے سر باندھنا چاہتے ہیں۔ آپ نے مسٹر گابا کے جذبہ مردانگی سے اپیل کی۔ کہ وہ اپنا بل واپس لے لیں۔ اور باجی رشیدہ لطیف کو پیش کرنے دیں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ پنجاب میں مسلمانوں کی زبردست اکثریت ایسی ہے۔ جو شریعت کے نفاذ کے خلاف تو نہیں۔ مگر چونکہ ایکٹ انتقال اراضی پر اس کی زد پڑتی ہے۔ اس لئے وہ اس کے خلاف ہے۔ بل کی موجودہ صورت سے ایکٹ انتقال اراضی کو خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ میں اس بات کا حامی ہوں۔ کہ شریعت کے مطابق لڑکیوں اور بہنوں کو جائداد کا حصہ دیا جائے۔ لیکن ایکٹ انتقال اراضی کو محفوظ کرنا بھی ضروری ہے۔

مسٹر گابا نے بل واپس لینے سے انکار کر دیا۔ تو تقسیم آرا پر ہاؤس نے بل مسترد کر دیا۔ بل کے حق میں ۶ ۴ اور خلاف ۶۷ رائیں تھیں۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا۔ کہ اس وقت تک اراضیات مرہونہ کی واگذاری کے لئے زراعت پیشہ لوگوں کی طرف سے ۳۰۲ ۱۸ درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ مگر ابھی تک اس نئے قانون کے ماتحت کوئی اراضی واگذار نہیں کی گئی۔ ان درخواستوں اور ان سے پیدا شدہ تنازعات کا فیصلہ کرنے کے لئے موسم سرما میں حکومت کی طرف سے ایک خاص عملہ مقرر کر دیا جائے گا۔

ایک اور سوال کے جواب میں اسمبلی میں حکومت کی طرف سے بتایا گیا۔ کہ جب سے موجودہ حکومت قائم ہوئی ہے تین سو اخبارات و رسائل و ۶۷ چھاپہ خانوں سے ضمانتیں طلب کی گئی ہیں۔ حکومت کے خزانہ میں ۲ لاکھ ۲۲ ہزار روپیہ جمع ہوا جس میں سے ۱۵۵۱۰ ضبط شدہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسٹورین حیرت انگیز طاقت بخشنے والی دوا ہے کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لاکر دوبارہ جوانی کا منہ دکھاتی ہے۔ جسم میں بے حد طاقت دیتی پیدا کرتی ہے۔ قیمت عمر ۵ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک **تریاق نسواں** یہ نسخہ مرض اٹھرا کے لئے حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا مجرب ہے جو کوڑیوں کے مول آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ضرورتمند اس کو فوراً منگوالیں۔ دس ماہ کی مکمل خوراک عمر دو روپیہ علاوہ محصول پتہ:۔ رسٹورین لیبارٹری پروپرائٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

غیر احمدی کو تحفہ

اگر آپ دینا چاہیں تو ایک کتاب "قول سدید" منگوا لیجئے۔ تبلیغ کے واسطے اس سے زیادہ دلچسپ کتاب آپ کی نظر سے ہرگز نہ گذری ہوگی۔ قیمت تین روپیہ کے بجائے ۱۲ ر تھوڑی سی باقی ہیں۔ اس لئے آج ہی ایگلو کالج ایلگن روڈ دہلی سے منگوا لیجئے۔

ضرورت رشتہ

ایک مخلص اور شریف کے لئے زئی نوجوان بعمر ۲۸ سال کے لئے رشتہ درکار ہے۔ محکمہ نہر میں ٹھیکیداری کا کام کرتے ہیں ایف اے۔ پاس۔ اچھی صحت کے نوجوان ہیں شرعی ضرورت کی بنا پر دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ لڑکی کنواری تعلیمیافتہ قبول صورت و سیرت ہو۔ قوم کی شرط نہیں۔ خط و کتابت بنام غلام مرتضیٰ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ۔

کار آمد بیکاروں کی ضرورت

امیک ورکس قادیان میں اس وقت پانچ ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جن کی عمر ۱۸ سال ہو۔ طبیعت میں کام کرنے کا شوق اور استقلال ہو۔ دستکاری کی طرف میلان ہو۔ قادیان کی رہائش کو پسند کرتے ہوں۔ کام خواہ سیکھا ہوا ہو یا کچھ نہ آتا ہو۔ ہم اپنی ضرورت کے مطابق کام خود سکھا دیتے ہیں جن کو کام نہ آتا ہو۔ مگر مندرجہ بالا اوصاف کے حامل ہوں ان کو بطور وظیفہ پانچ روپے ماہانہ تک دیا جا سکتا ہے۔ تفصیلات بذریعہ خط و کتابت معلوم کیجئے۔

محمد اسمٰعیل صدیقی مینیجر میک ورکس قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۲۶- اکتوبر آج وزیر اعظم نے دارالعوام میں جنگ کے متعلق ہفتہ واری بیان دیا جس میں بتایا۔ کہ مغربی محاذ پر کوئی قابل ذکر گرمی ظاہر نہیں ہوئی۔ ایک جرمن آبدوز تباہ کی گئی۔ اور ایک کو نقصان پہنچایا گیا۔ ہمارے ۲۳ ہزار ٹن جہاز تباہ ہوئے۔ اور ہم نے جرمنی کے ۲۸ ہزار ٹن جہاز پکڑ لئے۔ ترکی کے ساتھ معاہدہ پر اظہار مسرت کرتے ہوئے آپ نے ترک قوم کی بہادری اور حریت آموزی کی تعریف کی اور کہا کہ اب اس کے ساتھ اقتصادی اور فوجی امداد کی گفت وشنید ہو رہی ہے

ڈاکٹر گوئبلز کے اخبار نے لکھا ہے۔ کہ اب وقت آگیا ہے۔ کہ برطانیہ پر حملوں کی بارش کر دی جائے۔ لنڈن کے ذمہ دار حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اگر اس سے مراد فضائی حملے ہیں۔ تو برطانیہ مقابلہ کے لئے بالکل تیار ہے۔ اور سکاٹ لینڈ پر حملوں کے نتیجہ میں بیس طیارے ضائع کر کے جرمنی اچھی طرح مزا چکھ چکا ہے۔

آج دارالعوام میں وزیر اقتصادیات نے کہا۔ کہ اب جرمنی سمندر پار کے ذرائع سے بالکل قطع ہو چکا ہے۔ تمام غیر جانبدار ممالک سے ہم ناجائز مال کی روک تھام کے سوال پر دوستانہ گفت وشنید کر رہے ہیں۔

آج دارالعوام میں وائسرائے کے اعلان پر بحث شروع ہوئی۔ لیبر پارٹی نے آغاز کیا۔ اور سر سیموئیل ہور نے حکومت کی طرف سے جواب دیا۔ تفاصیل کا انتظار ہے۔

پیرس ۲۶- اکتوبر مغربی محاذ پر شدید برفباری ہو رہی ہے۔ سردی غضب کی ہے۔ لکسمبرگ میں سیلاب کی وجہ سے سیگ فریڈ لائن کا ایک حصہ ٹوٹ گیا ہے جس کی وجہ سے چالیس جرمن ہلاک ہو گئے۔

لنڈن ۲۶- اکتوبر۔ آج شام کو دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ جنگ کے متعلق برطانیہ کی پوزیشن بہت مضبوط ہے۔ آپ نے کہا کہ ترکی کے ساتھ معاہدہ سے صورت حالات متوازن ہو جائے گی۔

جنگ یورپ کی خبریں!

اوسلو ۲۶- اکتوبر رائل ایر فورس کے طیاروں نے ویلہم شیون پر جو حملہ کیا تھا۔ اس کے متعلق ایک عینی شاہد کا بیان ہے کہ بمباری سے جرمنی کا ایک ۲۶ ہزار ٹن کا جنگی جہاز تباہ ہو گیا۔ ایک بم انجن روم میں گرا۔ اور جہاز کے دو ٹکڑے کر دیئے۔

لنڈن ۲۶- اکتوبر آج ایوان عام میں مسٹر چرچل نے بیان کیا۔ کہ بحری فوج میں اٹھارہ سال سے کم عمر کے پانچ ہزار لڑکے شامل ہو چکے ہیں۔ جن میں ۱۲۷ مجروح بھی ہو چکے ہیں۔

ایوان عام میں ایک سوال کے جواب میں حکومت کی طرف سے کہا گیا۔ کہ روس اور برطانیہ کے مابین لکڑی۔ ربڑ اور ٹین کے باہمی تبادلہ کا جو معاہدہ ہوا ہے جنگی حالات کے پیش نظر اس پر نظر ثانی کے سوال پر غور ہو رہا ہے۔

برطانوی سفیر مقیم ماسکو کو روسی حکومت نے ایک نوٹ دیا ہے جس میں یہ شکایت کی گئی ہے۔ کہ برطانوی بندرگاہوں میں روسی جہازوں کی تلاشی لی جاتی ہے۔

آج دارالعوام میں مسٹر چرچل نے کہا۔ کہ رائل اوک کی غرقابی کی تحقیقات ہو رہی ہے۔ اور آئندہ ہفتہ میں اس سلسلہ میں کوئی بیان دے سکوں گا۔ لیکن اس کے ضمن میں کوئی ایسی بات نہیں بتائی جائے گی۔ جس سے دشمن کو فائدہ پہنچ سکے

جرمنی کی خبریں

پیرس ۲۶- اکتوبر۔ گذشتہ دنوں فرانسیسیوں نے جو علاقے خالی کئے تھے۔ اب جرمن افواج بتعداد کثیر وہاں پہنچ گئی ہیں۔ توپیں نصب کر لی اور خندقیں کھود رہی ہیں۔ جرمن افواج کا یہاں زبردست اجتماع ہو رہا ہے۔ گویا کوئی اہم لڑائی ہونے والی ہے۔ وانٹ کے جنگل میں جس پہاڑی پر فرانسیسی قابض ہیں۔ جرمن اسے واپس لینے کے لئے بے حد مضطرب ہیں۔ اور تین حملے کر چکے ہیں۔ مگر کامیاب نہیں ہوئے

گذشتہ ہفتہ کے شروع میں جرمنوں نے جو حملہ کیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں معلوم ہوا ہے۔ کہ دو تین ہزار ہلاک ہو چکے ہیں۔ زخمیوں کی تعداد ابھی بہت زیادہ ہے اور ان سے بھری ہوئی کئی ٹرینیں موزیل کے علاقہ سے گذرتی ہوئی دیکھی گئیں۔

لنڈن ۲۶- اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنی کا ہالینڈ اور بلجیم سے ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ اس اقدام کی وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی۔

پولینڈ کے جن علاقوں پر جرمنی نے قبضہ کیا ہے۔ وہاں نازی افسروں نے کلیسا پر شدید مظالم کئے ہیں۔ پوپ نے اپنے نمائندہ مقیم برلن کی معرفت اس پر احتجاج کیا ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ ۲۲- اکتوبر تک جرمنی نے غیر جانبدار ممالک کے ۲۳ جہاز غرق کر دیئے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر سویڈن اور ناروے وغیرہ شمالی ملکوں کے تھے۔

ایمسٹرڈم ۲۵- اکتوبر آج جرمنی کی نئی مشرقی سرحد کا اعلان ہو جائے گا۔ جو کہ نئی پولش ریاست قائم کرنے کی طرف پہلا قدم ہے۔ جنوبی سرحد کا جنوبی حصہ اسی طرح ہو گا۔ جیسے ۱۹۱۴ء سے پہلے جرمنی کی مشرقی سرحد کا حصہ تھا۔ نئی سرحد کے اعلان کا یہ مطلب نہیں۔ کہ موجودہ جنگی حالات میں ہی نئی ریاست قائم کر دی جائے گی۔ یہ صرف پالیسی کا اعلان ہے۔

ڈنمارک میں جو جرمن آباد ہیں۔ ان کے نمائندوں نے واپس جرمنی جانے کی تجویز کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ جرمن پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ یہ تجویز توہین آمیز ہے۔ ہم ڈنمارک کے ہیں۔ اور یہیں رہیں گے۔

سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے۔ کہ آج سوئٹزرلینڈ کے ساتھ جرمنی کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۲۶- اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنوں نے جہاز ایتھینیا کو اس لئے غرق کیا تھا۔ کہ اس میں ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ مالیت کا سونا تھا۔ جرمن اسے متمول ترین تباہ کاری سے موسوم کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے اسے گہرے پانی میں غرق کیا گیا۔ کہ دوبارہ سونا نہ نکالا جا سکے۔

نازیت کے مخالف جرمنوں نے آسٹریا میں ایک عظیم الشان خفیہ ریڈیو سٹیشن جاری کیا ہے۔ جس سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ہٹلر کی وجہ سے ساری قوم دہشت زدہ ہو رہی ہے۔ سلطنت برطانیہ کے ہر حصہ میں لوگوں کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ جنگ کے متعلق آزادانہ بحث کریں۔ مگر جرمنی میں کسی کو ایسا کرنے کی جرأت نہیں۔ ہٹلر نے رائے اور ضمیر کی آزادی سلب کر رکھی ہے۔

امریکن سفیر مقیم برلن کے ذریعہ موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ جرمنی میں اسوقت تین سو ہندوستانی نظربند ہیں۔ ان کو مدد دینے کے لئے ضروری انتظامات ہو رہے ہیں۔

کوپن ہیگن ۲۶- اکتوبر ڈنمارک کے حکام نے ایک جرمن بمبار طیارہ پکڑ لیا ہے جس کا ہواباز راستہ بھول کر اس طرف آ نکلا تھا۔ طیارہ کے تمام جرمن ہواباز نظربند کر لئے گئے ہیں۔

جرمن آبدوزوں نے آج دو۲ اور جہازوں کو غرق کر دیا ہے۔ ان میں سے ایک تو پٹرول سے چلنے والا سویڈن کا جہاز ہے۔ اور دوسرا بلجیم کا جو ۱۲ دنوں سے مفقود الخبر تھا۔

لنڈن ۲۶- اکتوبر۔ کل رات ہٹلر نے برلن میں اپنے جرنیلوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جس میں ان سے مشورہ کیا۔ کہ جرمنی کو آئندہ کونسی راہ عمل اختیار کرنی چاہئے۔ لنڈن کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ چونکہ ہٹلر کی صلح کی کوشش ناکام ہوئی ہے۔ اور اب جرمنی کا مستقبل خراب نظر آ رہا ہے۔ اس لئے ہٹلر سخت خوفزدہ ہو رہا ہے۔ اور اسے کچھ سوجھ نہیں پڑتا۔ ایک اور اطلاع مظہر ہے۔ کہ عنقریب ہٹلر فوجی اور ہوائی طاقت کے افسروں کی بھی ایک میٹنگ بلا رہا ہے جس میں ان افسروں سے مشورہ کیا جائیگا۔

ہندوستان کی خبریں

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ لنڈن میں وزرائے نوآبادیات کی کانفرنس میں شرکت کے لئے آج آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب امپیریل ایرویز کے طیارہ کے ذریعہ لنڈن روانہ ہو گئے۔ اللہ تعالےٰ بخیر و عافیت واپس لائے۔

دہلی ۲۶ اکتوبر۔ رائل اوک میں جو لوگ غرق ہو گئے تھے۔ ان کے متعلقین کی امداد کے لئے مہاراجہ گوندل نے برطانوی حکومت کو ایک لاکھ روپیہ کا چیک ارسال کیا ہے۔

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ شہر کو ہوائی حملوں سے محفوظ رکھنے کے لئے سندھ گورنمنٹ نے ایک سکیم مرتب کی ہے جس پر دس ہزار روپیہ صرف ہوگا۔ تمام اخراجات حکومت خود برداشت کرے گی۔ شہر کے مختلف حصوں میں خندقیں کھودی جا رہی ہیں۔

مدراس ۲۶ اکتوبر۔ اسمبلی میں وائسرائے کے اعلان اور جنگ کے متعلق ریزولیوشن پاس ہو گیا ہے مسلم لیگ پارٹی نے ایک ترمیم پیش کرنا چاہی۔ مگر اس کی اجازت نہ دی گئی۔ چنانچہ اس کے لیڈر نے کہا کہ جب تک یہ ترمیم پیش نہ ہوگی۔ ہم کارروائی میں حصہ نہیں لیں گے۔ اور سب کے سب واک آؤٹ کر گئے۔

واردھا ۲۶ اکتوبر۔ گاندھی جی نے ملک کی قیادت اپنے ہاتھ میں لینا منظور کر لیا ہے۔ مگر مطالبہ کیا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ کوئی اگلا قدم اٹھائیں۔ ان کی بعض شرائط پورے کئے جائیں۔ جو وہ "ہریجن" کی اگلی اشاعت میں پیش کر دیں گے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آپ عدم تشدد اور ضبط کی پابندی کا مطالبہ کریں گے

راولپنڈی ۲۶ اکتوبر۔ مقامی مجلس احرار کے صدر صوفی عنایت محمد پسروری کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت دو مقدمات میں چھ سال قید سخت کی سزا دی گئی ہے۔

بمبئی ۲۶ اکتوبر۔ پولیس کمشنر نے ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے رو سے حاصل شدہ اختیارات کے ماتحت روشنی پر بھی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ عمارتوں کو آراستہ کرنے اور اشتہار بازی کے لئے روشنی کی قطعی ممانعت کر دی گئی ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کو چھ ماہ قید اور جرمانہ کی سزا دی جائیگی

یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو صاحب نے کہا کہ وائسرائے کے اعلان میں ہندوستان کو لفظوں ہی میں ٹالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ حکومت اس دھوکہ میں نہ رہے کہ کانگرس پارلیمنٹری پروگرام پر عمل پیرا ہے۔ اب وہ ٹکر لینے کے لئے بالکل تیار ہو رہی ہے۔

لاہور ۲۶ اکتوبر۔ چونکہ وزیر اعظم کا کام جنگ کی وجہ سے بہت بڑھ گیا ہے اس لئے وزارت کے محکموں میں بعض تبدیلیاں کر دی گئی ہیں۔ اب پولیس کا محکمہ ملک خضر حیات خان وزیر پبلک ورکس اور انصاف کا وزیر مالیات مسٹر منوہر لال کے ماتحت ہوگا۔ وزیر اعظم کے پارلیمنٹری سکرٹری سردار اجل سنگھ بھی اب وزیر پبلک ورکس کے سکرٹری ہونگے۔

متفرق خبریں

کوپن ہیگن ۲۵ اکتوبر۔ سٹاک ہالم سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ ولنا میں لیتھونین افواج کا داخلہ اچانک رک گیا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ پولوں اور بالشویکوں میں فسادات شروع ہو گئے ہیں۔

دہلی ۲۶ اکتوبر۔ اینگلو انڈین لیڈر سر ہنری گڈنی نے مسٹر جناح کو تار دیا گیا ہے۔ جس میں اس امر پر اظہار تحسین کیا ہے کہ انہوں نے کانگرس کے فیصلہ کو تسلیم نہیں کیا۔ نیز یقین دلایا ہے کہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے وہ جو اقدام کریں گے۔ اینگلو انڈین ان کے ساتھ ہونگے۔

دہلی ۲۶ اکتوبر۔ یروشلم کا ایک تار مظہر ہے۔ کہ اتحادیوں کے ساتھ ترکی کے معاہدہ سے فلسطین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اور اسے اتحادیوں کی زبردست فتح سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۲۶ اکتوبر۔ فن لینڈ کے وفد کا لیڈر ماسکو سے واپس آگیا ہے ایک بیان میں اس نے کہا کہ ابھی نہیں کہا جا سکتا۔ کہ روس کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ جاری رہے گا یا نہیں فن لینڈ میں دفاعی تیاریاں زور شور سے ہو رہی ہیں۔ ساحل پر طیارہ شکن توپیں نصب کی جا رہی ہیں۔

سٹاک ہالم ۲۶ اکتوبر۔ سویڈن کی پارلیمنٹ نے ۱۰۲ جنگی طیاروں کی خرید کے لئے ۳۶ کروڑ کرونا (مقامی سکہ) کی رقم منظور کی ہے۔

ماسکو ۲۶ اکتوبر۔ امریکہ کے قانون غیر جانبداری پر بحث کرتے ہوئے روسی اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ امریکہ مغربی یورپ کی جنگ کو عالمگیر صورت اختیار کرنے سے روکنا چاہتا ہے

لکھنؤ ۲۶ اکتوبر۔ یوپی کے وزیر انصاف نے خاکسار تحریک کے متعلق حکومت کی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت تحریر و تقریر کی آزادی کا گلا گھونٹنا نہیں چاہتی۔ بشرطیکہ یہ آزادی آئین کی حدود میں ہو۔ اس کے ساتھ وہ تشدد کو کبھی گوارا نہیں کر سکتی۔ یوپی مسلم لیگ نے سول نافرمانی کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔ جب تک کہ مسٹر جناح اس کے متعلق اپنا فیصلہ صادر نہ کریں۔ حکومت نے قید شدہ خاکساروں کے کیسوں پر فرداً فرداً غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ تا موجودہ صورت حالات میں اصلاح ہو سکے۔

لکھنؤ ۲۶ اکتوبر۔ مولانا ابو الکلام آزاد نے یہاں پہنچ کر شیعہ سنی ایڈروں کے ساتھ پھر گفت و شنید شروع کر دی ہے۔ چنانچہ کل ایک مشترکہ کانفرنس منعقد ہوگی۔

بمبئی ۲۶ اکتوبر۔ ہندوستان میں پولینڈ کے مصیبت زدگان کے لئے جو امدادی کمیٹی مقرر ہوئی تھی۔ اس کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پہلے ہفتہ میں ۲۱۴۳ روپیہ بطور چندہ موصول ہوا ہے۔

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ منزل گاہ کے جھگڑے کا کوئی موزوں حل تلاش کرنے کے لئے ہندو اور مسلمان ارکان کی ایک کانفرنس یہاں منعقد ہوئی۔ مگر ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

دہلی ۲۶ اکتوبر۔ صوبہ سرحد کے گورنر آج یہاں پہنچے۔ آپ وائسرائے سے ملیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ دیگر صوبوں کے گورنر بھی آ رہے ہیں۔ اور کہ ان کی ایک کانفرنس یہاں منعقد ہو رہی ہے مگر سرکاری حلقوں سے اس خبر کی کوئی تصدیق نہیں ہو سکی۔

نئی دہلی ۲۶ اکتوبر۔ آج صبح سر ہیری ہیگ گورنر یو۔پی ہز ایکسی لینسی وائسرائے سے ملاقات کرنے کے لئے دہلی پہنچے آپ آج رات ہی واپس لکھنؤ واپس چلے جائیں گے۔

جارج منصور مدیر مکتب العربی (لنڈن) نے لارڈ ہیلی فیکس کے نام ایک طویل مکتوب ارسال کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ روس نے ارادہ کر لیا ہے۔ کہ ترکی ایران اور افغانستان کے راستے سے ہندوستان پر حملہ کرے اور اس پر قبضہ کرے۔ اور چونکہ فلسطین کے عربوں کا مذہبی تعلق ان تمام قوموں کے ساتھ قائم ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ برطانیہ فلسطین کے معاملات کا تصفیہ جلد سے جلد کرے۔

اخبار البلاغ لکھتا ہے کہ جزائر ڈوڈیکانیز سے اٹلی نے اپنی تمام فوجیں ہٹا کر ترکی کے شبہات کو دور کرنے اور تعلقات میں تجدید کرنے کی کوشش کی ہے جسے استنبول کے سیاسی حلقوں میں پسندیدگی کی نظروں سے دیکھا گیا ہے۔ نیز اٹلی نے لیبیا سے اپنی فوجیں ہٹا کر مصری۔ اطالوی سرحد کے خدشات کو بھی دور کر دیا ہے جس پر اہل مصر بہت خوش ہیں۔ اٹلی نے البانیہ کی حدود پر اپنی فوج میں دو تہائی تخفیف کر کے یونان کو خطرات سے نجات دلا دی ہے۔ اس کا اثر بھی اٹلی۔ ترکی کے تعلقات پر اچھا رہے گا۔

لائلپور شہ نا نعس ۲۳/۸ مجلہ
بیور ۶/۷ /۳ گندم سرخ ۵/۹
۲/۱۰/۳ نخود ۳/۷ گھی ۲/۴/۳ گڑ ۶/۶/۰
شکر ۷/۸/۰ دال نخود ۳/۱۵/۰

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah